سوال

کیا ایسا کہنا کہ 'وہ اپنی آخری جگہ دفن ہوگیا' جائز ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یہ الفاظ کہنے کے بارے میں کیا حکم ہے کہ ''وہ اپنی آخری آرام گاہ میں دفن ہوگیا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ کہنا کہ وہ اپنی آخری آرام گاہ میں دفن ہوگیا ہے، حرام اورناجائز ہے کیونکہ آخری آرام گاہ کے الفاظ استعمال کرنے کے معنی یہ ہیں گویا قبر ہی آخری آرام گاہ ہے، اس طرح کی تعبیر بیان میں بعثت کا انکارلازم آتا ہے جب کہ یہ بات عام مسلمانوں کو بھی معلوم ہے کہ قبر آرام کی جگہ نہیں، البتہ جولوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ قبر ہی کو آخری ٹھکانا سمجھتے ہیں، جب کہ مسلمان قبر کو آخری ٹھکانا نہیں سمجھتا۔ جب ایک بدو نے ایک آدمی کو ان آیات کی تلاوت کرتے ہوئے سنا :

أَلهىٰكُمُ التَّكاثُرُ ﴿١﴾ حَتّىٰ زُرتُمُ المَقابِرَ ﴿٢﴾ ... سورة التكاثر

''(لوگو!) تم کوزیادہ (مال) کی طلب نے غافل کر دیا، یہاں تک کہ تم نے قبریں جا دیکھیں۔''

تو وہ بے ساختہ کہنے لگا کہ اللہ کی قسم! جو دیکھنے والا ہو وہ مقیم نہیں ہوتا کیونکہ جو دیکھنے اور زیارت کرنے والا ہوتا ہے وہ تو چلا جاتا ہے، لہٰذا ضروری ہے کہ ایک دن قبروں سے اٹھایا جائے گا اور یہی بات صحیح ہے۔ لہٰذا اس قسم لغوی تعبیرات سے اجتناب کرنا چاہیے اور قبر کو آخری آرام گاہ قرار نہیں دینا چاہیے کیونکہ آخری ٹھکانا یا آخری آرام گاہ تو روز قیامت جنت ہے یا جہنم۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

عقائد کے مسائل : صفحہ 187